پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ

حکومت پاکستان

پریس ریلیز192-02

عید میلادالنبی ﷺ 1433ھ/2012ء کے موقع پر

آصف علی زرداری، صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کا قوم کے نام پیغام

اسلام آباد،4فروری2012

میں آج محسن انسانیت، خاتم الانبیاء حضرت محمد ﷺ کے پیدائش کے مبارک دن پر سب مسلمانوں کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ عید میلاد النبی ﷺ کا دن باہمی محبت واحترام ومسرت کے ساتھ منائے جانے کے علاوہ حضور رحمۃ اللعالمین کی تعلیمات کی روشنی میں ہمیں اپنے روز وشب کو منور کرنے کی کوشش کرتے رہنے کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

آج ہی کے دن محسنِ انسانیت حضرت محمد ﷺ کی آمد سے سرزمینِ عرب میں ہی نہیں بلکہ گلستانِ عالم میں بہار آ گئی۔آپ ﷺ کی مبارک محنت سے ایسا انقلاب بپا ہوا کہ لوگوں کی زندگیاں بدل گئیں۔آپ ﷺ کی ذات مبارک نے اُمتِ مسلمہ کو ایک لڑی میں پرو دیا۔یہ محسنِ انسانیت حضرت محمد ﷺ کی کرم نوازی ہی تھی کہ جو لوگ گمراہی کے گڑھے میں پہنچ چکے تھے،ایک قوت بن کر اُبھرے۔

حقیقت یہ ہے کہ آج کی اس دنیا کو تعلیماتِ نبوی ﷺ کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔امتِ محمد یہ ہونے کے ناطے ہمارا یہ فرض ہے کہ اُسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہو کر نہ صرف ہم اپنی عاقبت سنواریں بلکہ باقی دنیا کے لیے بھی ایک مثال قائم کریں۔رحمۃ اللعالمین کی سیرت کو سامنے رکھتے ہوئے بھلائی اور امورِ خیر خواہی میں اپنا نام پیدا کریں۔ ہر اس کام سے علی الاعلان کنارہ کشی اختیار کریں جس سے کسی کی جان، مال،عزت وآبرو یا اعلیٰ انسانی اقدار پر حرف آئے کیونکہ یہی دین کی اساس ہے اور سرورِ کائنات کی تعلیمات کا نچوڑ ہے۔

آئیں! اس دن کی مناسبت سے اس عہد کی تجدید کریں کہ ہم اپنی عملی زندگی سے شافی محشر اور سرورِ کائنات کی تعلیمات کو دنیا میں اجاگر کریں گے۔ خداوند کریم سے یہ دُعا ہے کہ وہ ہمیں نبی اکرم ﷺ کے اُسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں اپنے ایمان پر پختہ رہنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔آمین۔ثم آمین۔

☆☆☆

5 فروری 2012ء کی صبح سے قبل شائع، نشر یا ٹیلی کاسٹ نہ کیا جائے

پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ

حکومت پاکستان

پریس ریلیز 02-213

وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کا عید میلادالنبیؐ کے موقع پر قوم کے نام پیغام

12 ربیع الاول 1433ھ

اسلام آباد، 04 فروری 2012ء

آج پاکستان سمیت دنیا بھر میں مسلمان عید میلادالنبیؐ منا رہے ہیں۔ یہ دن مسلمانوں کیلئے بالخصوص اور عالم انسانیت کیلئے بالعموم نہایت ہی مبارک دن ہے۔ آج کے دن اس دنیا میں محسن انسانیت حضرت محمد نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے جو سلسلہ انبیاء کے آخری رسول اور ہادی عالم ہیں۔ آپ اپنے ساتھ دین حق یعنی اسلام اور قرآن حکیم کا تحفہ بھی لائے، جو قیامت تک تمام انسانوں کیلئے سرچشمہ ہدایت ہے۔ قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ''اے محمدؐ! ہم نے آپ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔'' عید میلاد النبی کے اس مبارک موقع پر میں پاکستان سمیت پوری ملتِ اسلامیہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

حضرت محمد نبی آخری الزمان کی آمد سے کفر کے اندھیرے چھٹ گئے اور دنیا میں امن، محبت اور مساوات کا پیغام عام ہوگیا۔ آپ نے دلوں کو گناہوں کی سیاہی سے پاک کیا اور مسلمانوں کو ایک واحد قوم بنا کر بھائی بھائی بنا دیا۔ یہ آپکی ذاتِ بابرکت کا کرشمہ تھا کہ پوری دنیا میں ایک روحانی اور معاشرتی انقلاب آگیا۔ آپ نے اعلان فرمایا ''مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے''۔ سرور عالمؐ نے امن، پیار، رواداری اور باہمی ہمدردی کی تلقین کی اور ساری دنیا کو بتا دیا کہ اسلام امن اور سلامتی کا ایک ایسا عالمگیر دین ہے جس میں ہر فرد دوسرے کے ہاتھوں محفوظ ہے۔ رحمتہ للعالمین نے اہل دنیا کو شفقت، پیار اور نرمی کا درس دیا اور یہ تلقین کی کہ ایک دوسرے کیساتھ حسنِ سلوک کرو۔ کسی کی حق تلفی نہ کرو اور کسی سے سختی کے ساتھ پیش نہ آؤ۔ اسلام جس طرح مختصر عرصے میں مقبولِ عام ہوا اُسکی بنیادی وجہ دین اسلام کی مکمل عالمگیریت تھی۔

اسلام ایک آفاقی مذہب ہے۔ اسلام امن، سلامتی اور انسانیت کی ترقی اور خوشحالی کی راہ دکھاتا ہے۔ اسلام کا مطلب ہی امن اور سلامتی ہے۔ نبی اکرمؐ کی زندگی قرآن کریم کی عملی تفسیر ہے اور اسی وجہ سے خالق کائنات نے آپؐ کو ''رحمتہ للعالمین'' کے خطاب سے نوازا ہے۔ دین اسلام ایک ایسا مثالی نظام ہے۔ جس کی بنیادیں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اعلیٰ

اخوت ومساوات اور احترام انسانیت کے اعلیٰ اصولوں پر قائم ہیں۔اسی وجہ سے یہ ایک بین الاقوامی حیثیت کا حامل ہے۔ اسلام اقربا پروری، فرقہ واریت، جبر اور استبداد کے خلاف ہے اور ظلم واستحصال کی نفی کرتا ہے۔اسلام روئے زمین پر فساد پھیلانے اور کسی انسان کو دوسرے انسان کی ناحق جان لینے کی اجازت نہیں دیتا۔اسلام کی تعلیمات کی روح یہ ہے۔کہ ایک انسان دوسرے انسان کا احترام کرے۔چاہے اس کا تعلق کسی بھی مذہب یا ملت سے ہو۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ''جس نے کسی شخص کو بغیر قصاص کے یا زمین میں فساد انگیزی (کی سزا) کے بغیر (ناحق) قتل کردیا،تو گویا اُس نے (معاشرے) کے تمام لوگوں کو قتل کرڈالا اور جس نے اسے (ناحق مرنے سے بچا کر) زندہ رکھا،تو گویا اُس نے (معاشرے کے) تمام لوگوں کو زندہ رکھا (یعنی اس نے حیات انسانی کا اجتماعی نظام بچالیا)''۔دین اسلام ایک عالم گیر پیغام کا نام ہے جس پر عمل پیرا ہو کر ہم اس دنیا کو امن کا گہوارہ بنا سکتے ہیں۔چونکہ اسلام امن اور سلامتی کا درس دیتا ہے اور اس میں داخل ہونے والا گویا امن اور سلامتی پا گیا۔لہذا اس مذہب میں انتہا پسندی اور دہشت گردی کی کوئی گنجائش نہیں ہے بلکہ روئے زمین پر فساد پھیلانے والے مسلمان ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔دہشت گردی اور انتہا پسندی نہ صرف ایک انسانیت سوز طرزِ عمل ہے بلکہ اسلام جیسے امن پسند مذہب کے نام پر ایک بدنما داغ ہے۔

فی زمانہ اسلام کی شان دار روایات اور تصورات کو ازسرنو فعال کرنے کی ضرورت ہے۔محسن انسانیتؐ کی پوری زندگی ہر دور کے انسان کیلئے قابل عمل اور قابلِ تقلید ہے۔اُن کی شخصیت میں لوگوں کی خیر خواہی، ہمدردی، سخاوت، شجاعت، ایفائے عہد صداقت، رحم دلی اور مہمان نوازی جیسی صفات نمایاں تھیں۔یہ وہ اوصاف حمیدہ تھے جن کے دشمن بھی معترف تھے۔فلاح عامہ، امن وسلامتی، باہمی اخوت ومحبت اور میانہ روی ان کی سیرت کے نمایاں پہلو تھے۔قوت برداشت اور ثابت قدمی ان کے طرہ امتیاز تھے۔

آیئے آج کے دن یہ عہد کریں کہ ہم سیرت مطہرہ کے پیغام کو عام کریں گے اور اسوہ حسنہ پر عمل کرکے یہ ثابت کریں گے کہ ہم نبی اکرمؐ کی اُمت ہیں اور دنیا میں امن کے داعی اور علمبردار ہیں۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں نبی کریمؐ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔

☆☆☆

5فروری 2012ء کی صبح سے قبل شائع، نشر یا ٹیلی کاسٹ نہ کیا جائے